سوال

(225) محرم کے بغیر عمرہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ عمرہ کےلئے جا رہا ہوں، ہمارے ساتھ تین مزید عورتیں عمرہ کی ادائیگی کےلئے جا رہی ہیں، ان کا کوئی محرم نہیں ہے، کیا اس حالت میں محرم کے بغیر وہ عمرہ کر سکتی ہیں، کتاب وسنت کے مطابق راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج اور عمرہ کے احکام ایک جیسے ہیں، حج کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’اللہ کےلئے اس گھر کا حج کرنا لوگوں پر فرض ہے جو اس کی طرف جانے کی طاقت رکھتا ہو۔‘‘[1]

عورت کےلئے دوران سفر ’’محرم‘‘ کا ہونا سبیل میں شامل ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ جس عورت کے ساتھ محرم نہ ہو اس پر حج یا عمرہ فرض نہیں ہے، اس لئے خاوند یا کسی دوسرے محرم کے بغیر عورت کےلئے حج یا عمرے کے سفر پر جانا شرعاً جائز نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ’’جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، اس کےلئے جائز نہیں کہ وہ محرم کے بغیر ایک دن یا رات کا سفر کرے۔‘‘[2]

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے، یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! میری بیوی حج کےلئے جانا چاہتی ہے جبکہ میرا نام فلاں فلاں غزوہ میں شمولیت کےلئے لکھ لیا گیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بات سن کر فرمایا: ’’تم جاؤ اور اپنی بیوی کے ہمراہ حج کرو۔‘‘[3]

ان احادیث کی بنا پر ہمارا رحجان ہے کہ صورت مسؤلہ میں تین خواتین کا عمرہ کے سفر پر محرم کے بغیر جانا صحیح نہیں ہے، ہمارا یہ رجحان ان عمومی احادیث کے مطابق ہے جو عورت کےلئے خاوند یا کسی دوسرے محرم کے بغیر سفر کرنے کی اجازت نہیں دیتیں۔ اگرچہ کچھ اہل علم اس کے متعلق نرم گوشہ رکھتے ہیں لیکن ان کے پاس اپنے موقف کےلئے کوئی ٹھوس دلیل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ شریعت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ آمین!

---

[1] آل عمران: ۹۷۔

[2] صحيح البخاري، الحج: ١٠٨٨۔

[3] صحيح مسلم، المناسک : ١٣٤١۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:215

محدث فتویٰ